

امور عالم اسلام

محمود احمد غازی

فرانس: عظیم اسلامی مفکر جناب ڈاکٹر عبد حمید اللہ صاحب نے پیرس میں ایک گرجا کی عمارت صرف کثیر سے خریدی ہے۔ اس عمارت میں ڈاکٹر صاحب ایک مسجد اور ایک اسلامی علمی ادارہ قائم کریں گے، جہاں نو مسلم فرانسیسیوں کو اسلام کی تعلیم دی جائے گی اور ان کو آئندہ تبلیغ کے لئے تیار کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ یہ ادارہ مسلمانان یورپ اور خصوصاً مسلمانان فرانس کے لئے ایک عظیم علمی، ثقافتی اور تربیتی مرکز کا کام دے گا۔ اللہ تعالیٰ اس نیک اور عظیم خدمت میں ڈاکٹر صاحب کو بیش از بیش کامیابی عطا فرمائے اور ان کے اس کام کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین۔

کویت: وزارت اوقاف نے افریقہ میں تبلیغ اسلام اور دینی تعلیم و تربیت کی ایک وسیع اور ہمہ گیر اسکیم مرتب کی ہے، گذشتہ دنوں کویت کابینہ نے اس پوری اسکیم کا جائزہ لیا اور اس کے بہت سے حصوں کی منظوری دی، بقیہ حصوں پر آئندہ غور ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ دوسری اسلامی حکومتیں بھی اس عملہ مثال کی پیروی کریں گی۔

جاہان: گذشتہ جمادی الثانی (مطابق جولائی) کے دوران یہاں کی تمام مسلم تنظیموں کا ایک اہم اجتماع ٹوکیو میں منعقد ہوا جس میں دوسری تنظیموں کے علاوہ جاہان کی پاکستان سوسائٹی نے بھی شرکت کی۔ یہ اجتماع مکہ مکرمہ میں گذشتہ ربیع الاول میں رابطہ عالم اسلامی کی دعوت پر منعقد ہونے والی اسلامی تنظیموں کی منظوری قرار دادوں اور سفارشات کی حدائے بازگشت

۲۸۸

تھیں۔ اس اجتماع میں جاپان کے اسلامی سرکار کی مختلف ترکیبی اور سفور کیا گیا اور اس کا نظم و نسق چلانے کے لئے ایک مجلس قائم کی گئی جس میں پاکستان کے جناب احسن خان بھی شامل تھے۔ جاپان کے پروفیسر طیبی عبدالکریم ساتو کو اسلامی سرکار جاپان کا مستند عمومی، سعودی عرب کے ڈاکٹر صالح سامرائی کو معاون مستند عمومی اور سوڈان کے جناب موسیٰ محمد عمر کو چارن منتخب کیا گیا۔

سوڈان : یہاں ایک اسلامی بنک کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ بینک انسال ستمبر سے کام شروع کر دے گا۔ بنک میں کام کرنے کے لئے مناسبہ عملہ اور ماہرین کی فراہمی اور انتخاب کا کام جاری ہے۔ یہ انتخاب ایک خصوصی کمیٹی کر رہی ہے جس میں جہ کے بین الاقوامی اسلامی بنک کا ایک نمائندہ بھی شامل ہے۔

بلجیم : بلجیم کی حکومت نے اسلام کو سرکاری طور پر تسلیم شدہ مذاہب میں شامل کر لیا ہے۔ اس سے قبل فن لینڈ کی حکومت بھی ایسا اقدام کر چکی ہے۔ بلجیم کی اسلامی کمیونٹی کے سربراہ نے حکومت بلجیم کے اس اقدام کو سراہا ہے اور بتایا ہے کہ اب اسلامی ثقافتی تنظیموں اور مراکز کو بھی حکومت کی طرف سے مالی امداد ملا کرے گی اور ائمہ مساجد بھی سرکاری خزانہ سے تنخواہ پایا کریں گے۔

ملائیشیا : یہاں بھی بالآخر تمام طبی تنظیموں، اداروں اور مراکز کے نشان کے طور پر صلیب احمر (ریڈ کراس) کی جگہ ہلال احمر کو اختیار کر لیا گیا ہے۔ ہم اس اقدام پر حکومت ملائیشیا کو مبارکباد دیتے ہیں۔

فائیجیریا : عبادان کے ایک مخیر تاجر جناب الحاج بلو نے اپنی جیب خاص سے تقریباً ۱۰ لاکھ روپیہ کی خطیر رقم صرف کر کے ایک اسلامی مدرسہ تعمیر کرایا ہے،

جہاں مسلمان بچوں کو عربی اور اسلامیات کی تعلیم دی جائے گی۔ لٹائجیہ کے بعض عیسائی لوگوں نے بھی اپنے بچوں کو اسلام قبول کرا کے اس مدرسہ میں داخل کرایا ہے، خدا کرے یہ مدرسہ دن دوئی رات چوکھی ترقی کرے۔

گنڈا: یہاں کی تمام اسلامی تنظیموں کا ایک اہم اجتماع شہر ٹوروٹو میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں گذشتہ ربع الانور میں رابطہ عالم اسلامی کی دعوت پر مکہ مکرمہ میں منعقد ہونے والی اسلامی تنظیموں کی منظوری قرار دادوں اور فیصلوں پر غور کیا گیا اور ان پر عمل درآمد کے لئے مناسب اقدامات تجویز کئے گئے۔

